بیماری، عدمِ انصاف اور عدم رواداری جیسے مصائب کا کیوں سامنا ہے؟

ابتدائی چار ابواب میں کلامِ پاک، سنتِ رسولؐ، بنیادی عقائد، عبادات کو موجودہ پس منظر میں زیر بحث لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اصلاحِ ذات، خواتین، تعلیم، تاریخ، سیکولرزم، مسلم اتحاد کے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا گیا ہے۔

اکثر مضامین کا آغاز کسی نہ کسی تازہ ترین واقعے سے ہوتا ہے جو مغربی دنیا میں وقوع پذیر ہوا ہو، پھر وہ انسانی ذہن کو جھنجھوڑتے ہیں۔ اُمت مسلمہ کے تابناک ماضی کے ساتھ صحابہ کرامؓ کا ایمان افروز تذکرہ بھی ملتا ہے۔ اسی اثنا میں ہمیں حیران کن معلومات بھی مل جاتی ہیں، مثلاً یہ کہ دنیا میں چوتھائی ٹریلین ڈالر کی رقم شراب نوشی میں صرف کر دی جاتی ہے یا یہ کہ ترقی یافتہ مغرب میں بھی ایک سے بڑھ کر ایک 'توہم پرست' اور 'وہمی' موجود ہے یا یہ کہ مالتھس کے آبادی اور خاندان کے بارے میں نظریات زمین بوس ہو چکے ہیں۔ یہ مضامین حرکت و عمل پر اُبھارتے ہیں۔ اندازِ بیان سادہ اور پُرلطف ہے۔ اس کے کئی زبان میں تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔ (محمد ایوب منیر)

تاریخ فلسطین، ڈاکٹر محسن محمد صالح۔ مترجم: فیض احمد شہابی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

فلسطین کی سرزمین، انبیا اور قبلہ اول کی سرزمین کہلاتی ہے۔ نبیؐ مہربان کے سفر معراج نے بھی اس کے تقدس و احترام میں اضافہ کیا۔ فلسطین اس وقت سلگتا ہوا مسئلہ ہے۔ یہودی تسلط، عالمی قوتوں بالخصوص امریکا، برطانیہ اور اقوام متحدہ کے تعاون سے جاری ہے اور فلسطینیوں کو سرزمینِ فلسطین سے بے دخل کرنے کا کھیل گذشتہ نصف صدی سے جاری ہے۔ ہمارے بے حس مسلم حکمرانوں کا کردار کچھ کم نہیں ہے۔

خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد برطانوی استعمار نے ۱۹۴۸ء میں صہیونی ریاست کا بیج بویا جو آج ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اہلِ فلسطین اپنی آزادی اور حقوق کے لیے حالتِ جنگ میں ہیں۔ ہر طرح کا ظلم اُن پر آزمایا گیا، لالچ دیے گئے مگر وہ آزادی سے کم کسی پر راضی نہیں۔

تاریخ فلسطین، ڈاکٹر محمد صالح کی انگریزی کتاب *History of Palestine* کا